2195 ۔ جدید مسلمان کے قضا شدہ فرائض کی ادائیگی

سوال

چالیس برس کی عمرمیں ایک شخص نے اسلام قبول کیا توکیا وہ فوت شدہ نمازوں کی ادائيگي کرے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

اسلام قبول کرنے والے شخص کی ایام کفرمیں فوت شدہ نمازیں ، روزے ، اورزکاۃ وغیرہ کی کوئ قضاء اورادائيگي نہیں ہے اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے ! کہ اگر یہ لوگ باز آجائيں توان کےوہ سارے گناہ معاف کردیے جائيں گے جوپہلے ہوچکے ہیں الانفال (38) ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اسلام پہلے تمام گناہوں کومٹا دیتا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (121) ۔

اوراس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک بھی صحابی کومسلمان ہونے کے بعدایام کفرمیں فوت شدہ اسلامی شعائر کی قضا اورادائيگي گا حکم نہیں دیا ، اوراہل علم کا اجماع بھی اسی پر ہے کہ اس کے ذمہ کوئ قضا نہیں ۔ واللہ اعلم .